

279

19: سورة مريم

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	شمار آیات	پارہ شمار	نام پارہ
19	سُوۡرَۃُ مَرۡیَمَ	مکی	6	44	16	قَالَ اَلَمۡ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 15 میں ذکریا علیہ السلام کی بیٹے کے لئے دعا، ان کے بڑھاپے اور بیوی کے بانجھ ہونے کے باوجود اللہ کی طرف سے بیٹے کی خوشخبری اور یحیٰی علیہ السلام کی پیدائش کے واقعات۔ ان واقعات میں نصاریٰ کے لئے یہ پیغام مضمر ہے کہ یحیٰی علیہ السلام کی پیدائش بھی معجزہ ہی تھی لیکن انہوں نے کبھی الوہیت کا دعویٰ نہیں کیا

کٓہٰیٰعٓصٓ ﴿۱﴾ کاف، ہا، یا، عین، صاد (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور
رسول اللہ ﷺ ہی جانتے ہیں) ذِکۡرُ رَحۡمَتِ رَبِّکَ عَبۡدَہٗ زَکَرِیَّا ﴿۲﴾ اے
پیغمبر (ﷺ)! یہ آپ کے رب کی اس رحمت کا ذکر ہے جو اس نے اپنے بندے زکریا
علیہ السلام پر کی تھی اِذۡ نَادٰی رَبَّہٗ نِدَآءً خَفِیًّا ﴿۳﴾ جب کہ اس نے اپنے
رب کو چپکے چپکے پکارا قَالَ رَبِّ اِنِّیۡ وَہَنَ الۡعَظۡمُ مِنِّیۡ وَ اشۡتَعَلَ الرَّاۡسُ
شَیۡبًا وَّ لَمۡ اَکُنۡۢ بِدُعَآئِکَ رَبِّ شَقِیًّا ﴿۴﴾ زکریا علیہ السلام نے عرض کیا کہ
اے میرے رب! میری ہڈیاں بڑھاپے سے ضعیف ہو گئی ہیں اور سر بڑھاپے کی
سفیدی سے چمک اٹھا ہے اور اے میرے رب! میں تجھ سے دعا کر کے کبھی محروم
نہیں رہا وَ اِنِّیۡ خِفۡتُ الۡمَوَالِیَ مِنۡ وَّرَآءِیۡ وَ کَانَتِ امۡرَاَتِیۡ عَاقِرًا فَہَبۡ
لِیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ وَلِیًّا ﴿۵﴾ مجھے اپنے بعد اپنے قرابت داروں سے اندیشہ ہے اور میری

بیوی بانجھ ہے پس تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما يَّرِثُنِىۡ وَيَرِثُ مِنۡ
اٰلِ يَعۡقُوۡبَ ‌ۖ وَاجۡعَلۡهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿۶﴾ جو میرا بھی وارث ہو اور آل یعقوب کا بھی
اور اے میرے رب اس کو اپنا پسندیدہ اور مقبول بندہ بنا لے يٰزَكَرِيَّاۤ اِنَّا
نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨاسۡمُهٗ يَحۡيٰى ۙ لَمۡ نَجۡعَلْ لَّهٗ مِنۡ قَبۡلُ سَمِيًّا ﴿۷﴾ جواب دیا
گیا کہ اے زکریا! ہم تمہیں ایک ایسے لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحیٰی ہوگا،
اس سے پہلے ہم نے کسی کو اس کا ہم نام نہیں بنایا قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوۡنُ لِىۡ غُلٰمٌ وَّ
كَانَتِ امۡرَاَتِىۡ عَاقِرًا وَّقَدۡ بَلَغۡتُ مِنَ الۡكِبَرِ عِتِيًّا ﴿۸﴾ زکریا علیہ السلام نے
عرض کیا کہ اے میرے رب! میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا جب کہ میری بیوی بانجھ
ہے اور میں بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ چکا ہوں؟ قَالَ كَذٰلِكَ‌ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَىَّ
هَيِّنٌ وَّقَدۡ خَلَقۡتُكَ مِنۡ قَبۡلُ وَلَمۡ تَكُ شَيۡـئًا ﴿۹﴾ فرمایا کہ ایسا ہی ہوگا، تمہارا
رب کہتا ہے کہ یہ بات میرے لئے بہت آسان ہے اور اس سے پہلے ہم تمہیں پیدا کر
چکے ہیں حالانکہ تم کچھ بھی نہ تھے قَالَ رَبِّ اجۡعَلۡ لِّىۡۤ اٰيَةً‌ ؕ زکریا علیہ السلام نے
عرض کیا کہ اے میرے رب! میرے لئے کوئی نشانی مقرر کر دے قَالَ اٰيَتُكَ
اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿۱۰﴾ فرمایا کہ تمہارے لئے نشانی یہ ہے کہ
مکمل صحتمند ہونے کے باوجود تم مسلسل تین رات دن لوگوں سے بات نہ کر سکو گے
فَخَرَجَ عَلٰى قَوۡمِهٖ مِنَ الۡمِحۡرَابِ فَاَوۡحٰۤى اِلَيۡهِمۡ اَنۡ سَبِّحُوۡا بُكۡرَةً وَّ
عَشِيًّا ﴿۱۱﴾ پھر زکریا علیہ السلام اپنے حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے اور

انہیں اشارے سے سمجھایا کہ صبح و شام اللہ کی تسبیح بیان کرتے رہو يٰيَحۡيٰى خُذِ
الۡكِتٰبَ بِقُوَّةٍ‌ؕ پھر وہ وقت آیا کہ ہم نے کہا کہ اے یحیٰی ! کتاب یعنی تورات پر
مضبوطی سے عمل پیرا ہو جاؤ وَاٰتَيۡنٰهُ الۡحُكۡمَ صَبِيًّا ۙ‏﴿۱۲﴾ ہم نے یحیٰی کو بچپن ہی
میں کتاب و حکمت کی سمجھ عطا فرمادی تھی وَّحَنَانًا مِّنۡ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً‌ ؕ وَكَانَ
تَقِيًّا ۙ‏﴿۱۳﴾ اور ہم نے اپنی خاص رحمت سے اسے دل کی نرمی اور نفس کی پاکیزگی عطا کی
تھی اور وہ بہت ہی پرہیز گار تھا وَّبَرًّاۢ بِوَالِدَيۡهِ وَلَمۡ يَكُنۡ جَبَّارًا عَصِيًّا‏ ﴿۱۴﴾
وہ ماں باپ کا بڑا خدمت گزار تھا اور سرکش اور نافرمان نہیں تھا وَسَلٰمٌ عَلَيۡهِ
يَوۡمَ وُلِدَ وَيَوۡمَ يَمُوۡتُ وَيَوۡمَ يُبۡعَثُ حَيًّا ﴿۱۵﴾ اس پر سلامتی اور رحمت ہے جس
دن وہ پیدا ہوا، جس دن اس نے وفات پائی اور جس دن وہ زندہ کر کے دوبارہ اٹھایا
جائے گا رکوع [۱]